SAVITRIBAI PHULE PUNE UNIVERSITY

Home

UGC

Search

UGC-CARE List

UGC-CARE List

You searched for "0378-3928". Total Journals : 2

Search:

Sr.No.	Journal Title	Publisher	ISSN	E-ISSN	UGC-CARE coverage year	Details
1	Hindustani Zaban (Hindi)	Hindustani Prachar Sabha	NA	0378-3928	from July - 2022 to Present	View
2	Hindustani Zaban (Urdu)	Hindustani Prachar Sabha	NA	0378-3928	from April - 2020 to Present	View

Showing 1 to 2 of 2 entries

Previous 1 Next

Copyright © 2022 Savitribai Phule Pune University. All rights reserved. | Disclaimer

EN 1:07 PM 8/22/2022

हिन्दुस्तानी प्रचार सभा

ہندستانی پرچار سبھا

ہندستانی زبان

हिन्दुस्तानी ज़बान

سال ... شمارہ : 3 ممبئی جولائی- ستمبر 2021 صفحات : 84 قیمت : 70 ₹

بھارتی آئین کا اجمالی تعارف

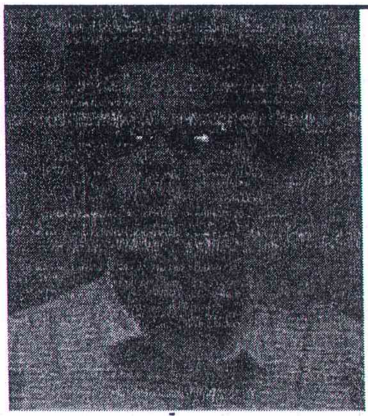

ڈاکٹر محمد آفتاب عالم

ڈاکٹر محمد آفتاب عالم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ سوشل ورک میں اسٹنٹ پروفیسر ہیں۔ علمی اور تحقیقی حوالے سے کمیونٹی ڈیولپمنٹ، اسکول ایجوکیشن، سماجی زندگی کے ابھرتے ہوئے رجحانات، سماجی پالیسی اور انسانی حقوق کے موضوعات ومباحث ان کی دلچسپی کے میدان ہیں۔

Email: aftabmsw@gmail.com

بھارتی آئین کی نظریاتی اساس

بھارت کے لوگوں نے دو قومی نظریہ، تشکیل پاکستان اور مذہبی جنونیت کے افسوسناک تجربات کے سائے میں ایک جمہوری آئین بنانے کا خواب دیکھا۔ انھوں نے یہ مشترکہ عہد لیا کہ انصاف، مساوات اور بھائی چارے کا حصول ان کی ذمے داری، تنوع میں اتحاد ان کا مرکزی نقطہ نظر، خودمختاری اور سالمیت ان کا کمٹ منٹ اور ایک خوشحال اور ترقی پسند بھارت کی راہیں ہموار کرنا ان کا ہدف ہوگا۔ اس مضمون میں بھارت کے آئین کی خصوصیات، افعال اور بنیادی ڈھانچے کا بیان ہے اور اسے تیار کرنے کی جدوجہد کی جھلک ہے۔

۱۵/اگست ۱۹۴۷ کو برطانوی حکومت سے خودکفیل، خودمختار اور خودانحصار ہونے کے جذبے سے لیس آزاد بھارت نے محسوس کیا کہ اس کا اپنا ایک آئین ہو جس کی مدد سے سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف کو یقینی بنایا جاسکے۔ بھارتی آئین میں گاندھی جی کی خواہشات، پنڈت نہرو کی بصیرت، باباصاحب امبیڈکر کی دانشمندی اور دنیا کے کئی ممالک کے آئین کی شبیہ پائی جاتی ہے۔ گاندھی جی کی خواہش تھی کہ آئین تک ہر خاص وعام کی رسائی ہو جس سے خود مختاری اور خودانحصاری قائم ہوسکے اور اس طرح برتر اور کمتر کے فرق کو مٹایا جاسکے۔ پنڈت نہرو غربت، جہالت اور ترقی کے مواقع میں پائی جانے والی عدم مساوات کا خاتمہ چاہتے تھے۔ نہرو کا یقین تھا کہ معاشی جمہوریت کے بغیر سیاسی جمہوریت کارگر ثابت نہیں ہوسکتی۔ باباصاحب امبیڈکر ہندوستانی سماج کے تمام طبقات کی نمائندگی چاہتے تھے۔ وہ مانتے تھے کہ سماجی اور سیاسی دونوں طرح کی جمہوریت کی یکساں ضرورت ہے۔ یہ آئین محض ایک کتاب نہیں بلکہ اس قومی تہذیب کا عکاس ہے جو نئے ہندوستان کی خواہش مند ہے۔ اس کے ذریعے جہاں ایک طرف ناانصافی، عدم مساوات، تعصب، امتیازی سلوک، غیر انسانی روایات، چھوا چھوت کو ختم کرنا تھا تو وہیں دوسری طرف اس کی آرزومندی میں آزادی، خودمختاری، انفرادیت، انسانی وقار، جمہوریت، اشتراکیت، سیکولرزم، بھائی چارہ اور سالمیت کا قیام تھا۔

دستور ساز اسمبلی جس کی تشکیل ۹/دسمبر ۱۹۴۶ء میں ہوئی تھی، اسے آئین کا مسودہ تیار کرنے میں لگ بھگ تین سال کا وقفہ لگا۔ آئین ساز اسمبلی کے اجلاس میں طویل بحث ومباحثے کے بعد مکمل آئین کو ۲۶/نومبر ۱۹۴۹ء میں اپنایا گیا جسے ۲۶ جنوری ۱۹۵۰ء کے دن نافذ کیا گیا۔ اس دن کو یوم جمہوریہ ہند سے منسوب کیا جاتا